21215 - بچوں كے دل ميں نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كى محبت راسخ كرنا

سوال

ہم اپنے بچوں كے دلوں ميں نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كى محبت كس طرح پيدا كر سكتے ہيں ؟
ميرا ايك چھوٹا سا بچہ ہے اس سلسلہ ميں مجھے كيا كرنا چاہيے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

بچوں كے دلوں ميں نبى كريم صلى اللہ عليہ كى محبت پيدا كرنے كے كئى ايك طريقے ہيں:

- والدين اپنے بچوں كو نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے دور ميں بچے صحابہ كرام كے قصے سنائيں، اور انہيں بتائيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كو اذيت دينے والوں كے ساتھ ان بچوں نے لڑائى كى اور انہيں قتل كيا، اور نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے بلانے پر آپ كى دعوت قبول كى، اور آپ صلى اللہ عليہ وسلم كے حكم كو تسليم اور نافذ كيا، اور جس چيز سے نبى كريم صلى اللہ عليہ محبت كرتے تھے صحابہ بھى اس سے محبت كرتے، اور آپ صلى اللہ عليہ وسلم كى احاديث حفظ كرتے تھے.

- والدين بچوں كو كچھ احاديث ياد كروانے كى كوشش كريں، اور احاديث حفظ كرنے پر بچوں كو انعام ديں، اس سلسلہ ميں الزبيرى كا قول ہے كہ:

" مالك بن انس رحمہ كى ايك بيٹى اس سے علم حفظ كرتى - يعنى موطا حفظ كرتى تھى - اور وہ دروازے كے پيچھے كھڑى ہو كر سنتى جب پڑھنے والا طالب علم كوئى غلطى كرتا تو وہ دروازہ كھٹكھٹاتى تو امام ملك سمجھ جاتے اور اس كى غلطى نكالتے.

اور نضر بن حارث بيان كرتے ہيں كہ ميں نے ابراہيم بن ادھم سے سنا وہ كہہ رہے: مجھے ميرے والد كہنے لگے: بيٹے حديث كا علم حاصل كرو، تم جو حديث بھى سن كر ياد كروگے تمہيں ايك حديث كے بدلے ايك درہم ملا كريگا، تو ميں نے حديث كا علم اس طرح حاصل كيا.

- والدين كو چاہيے كہ وہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كى سيرت سے وہ كچھ بيان كريں جس كا بچے ادراك كر سكيں، اور جنگوں كو بھى بيان كريں، اور صحابہ كرام رضى اللہ عنہم كى سيرت بھى انہيں سنائيں، تا كہ بچے ان

صحابہ کرام اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت پر پرورش پائیں، اور ان کے سلوک سے متاثر ہوں، اور وہ اپنے آپ کو صحیح کرنے اور دین کی نصرت و مدد کے لیے علم و عمل میں اخلاص کا حماس پیدا کریں.

صحابہ کرام اور سلف رحمہ اللہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا مطالعہ کرنے کی حرص رکھی اور اسے اپنے بچوں کو بھی پڑھایا، حتی کہ وہ اسے بچوں کو قرآن مجید کی تعلیم کے ساتھ پڑھایا کرتے تھے، کیونکہ یہ قرآن مجید کے معانی کی ترجمان ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ اس میں اسلامی واقع کا مشاہدہ بھی، اور نفس میں اس کی عجیب تاثیر پائی جاتی، اور اس کے اندر محبت اور جھاد کے معانی اور انسانیت کو گمراہی سے نکال کر ہدایت کی طرف لے جانے کا مفہوم پایا جاتا ہے، اور باطل سے نکال کر حق کی طرف لے جاتا ہے، اور جاہلیت کے اندھیروں سے نور اسلام کی راہنمائی ہوتی ہے.

والد یا والدہ کو چاہیے کہ سیرت نبویہ اور صحابہ کرام کی سیرت سے ایسے اوراق اور موضوع تلاش کر کے بچوں کو سنائیں جو ان کے وجدان کو ابھارے، اور ان میں شوق پیدا کرے مثلا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بچپن، اور حلیمہ سعدیہ کے پاس آپ کی زندگی کے ایام کا قصہ، کہ اللہ تعالی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سبب سے حلیمہ سعدیہ اور اس کے قبیلہ پر کس طرح خیر و برکت نازل کی اور نعمتوں سے نوازا.

اور ہجرت والی رات کا قصہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے نکلے تو اللہ تعالی نے کس طرح مشرکین کی آنکھیں اندھی کر دیں، اسکے علاوہ دوسرے واقعات جس میں اللہ سبحانہ و تعالی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کس طرح حفاظت فرمائی.

تو اس طرح بچے کا دل اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سے بھر جائیگا.

علی رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اپنی اولاد کو تین خصلتوں سکھاؤ: اپنے نبی کی محبت، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اھل بیت کی محبت، اور قرآن مجید کی تلاوت، کیونکہ قرآن مجید کے حافظ اس روز اللہ تعالی کے سائے میں انبیاء اور اصفیاء کے ساتھ ہونگے جس دن کوئی سایہ نہیں ہوگا "

اسے امام سیوطی نے الجامع الصغیر صفحہ (25) میں روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے جامع الصغیر صفحہ (36) حدیث نمبر (251) میں اسے ضعیف قرار دیا ہے.

کاش والدین اپنے بچوں کے لیے روزانہ سیرت نبوي کے درس کا اہتمام کریں، جس میں بچے چھوٹی چھوٹی کتابیں پڑھا کریں، یا پھر ماں یا باپ بچوں کی عمر کے مطابق کوئی باب چن کر پڑھایا کریں.